



سوال

(110) جو شخص پیاز، لسن یا گندنا کھائے وہ تین دن تک ہماری مساجد کے قریب نہ آئے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا ہے کہ ”جو شخص پیاز، لسن یا گندنا کھائے وہ تین دن تک ہماری مساجد کے قریب نہ آئے کیونکہ فرشتے بھی اس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں، جس سے انسانوں کو تکلیف ہوتی ہے۔“

اوکا قال علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ کیا اس حدیث کے یہ معنی ہیں کہ جس نے ان مذکورہ اشیاء میں سے کوئی چیز کھائی ہو تو وہ مذکورہ مدت تک کسی مسجد میں نہ آئے یا اس کے معنی یہ ہیں کہ جس کے لئے نماز باجماعت لازم ہو اس کے لئے ان چیزوں کا کھانا جائز نہیں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث اور اس کے ہم معنی دیگر احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ مسلمان کے لئے یہ مکروہ ہے کہ وہ ایسی حالت میں نماز باجماعت کے لئے آئے کہ اس سے ایسی بو آرہی ہو جو اس کے گرد پیش کے نمازیوں کے لئے تکلیف دہ ہو خواہ یہ پیاز، لسن اور گندنا وغیرہ کھانے کی وجہ سے ہو یا کسی اور بدبودار چیز کے استعمال کی وجہ سے مثلاً سگریٹ وغیرہ کی وجہ سے حتیٰ کہ یہ بدبو زائل ہو جائے۔ یاد رہے حقہ سگریٹ نوشی (اور بیڑی و نسوار) وغیرہ بدبو کے علاوہ بہت سے دیگر نقصانات اور معلوم و معروف خباثت کی وجہ سے حرام ہے اور اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد پاک میں داخل ہے، جو اس نے سورہ اعراف میں اپنے نبی کریم ﷺ کے بارے میں ذکر فرمایا ہے کہ:

وَيُحِلُّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْكُمْ الْخَبَائِثَ ۚ ... سورة الاعراف ۱۵۷

”اور پاکیزہ چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں۔“

نیز اس پر سورہ المائدہ کی حسب ذیل آیت کریمہ بھی دلالت کرتی ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبُطْحَانِ ۚ ... سورة المائدة ۴

”اے ایمان والو! آپس سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں (ان سے) کہہ دیجئے کہ سب پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں۔“



اور یہ سبھی جانتے ہیں کہ حقہ و سگریٹ نوشی پاک چیزوں میں سے نہیں، تو معلوم ہوا کہ یہ ان چیزوں میں سے ہے، جنہیں امت کے لئے حرام قرار دیا گیا ہے۔۔۔۔۔ تین دن کی مدت کی تعیین کے لئے کوئی دلیل مجھے معلوم نہیں۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 243

محدث فتویٰ